



سوال

(451) کام کو چھوڑو مگر ڈاڑھی نہ منڈواؤ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر میں کوئی ایسا کام کرنا چاہوں جس میں مجھ سے ڈاڑھی منڈوانے کا تقاضہ ہو تو پھر میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث صحیح میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(انما الطاعة فی المعروف) (صحیح البخاری: اجازۃ الاحاد باب ما جاء فی اجازۃ خبر الواحد... الخ: ۷۲۸۵ و صحیح مسلم الامارۃ باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیۃ... الخ: ۱۸۴-)

”اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔“

نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(الاطاعة لمن خلق فی معصیۃ الخالق) (شرح السنۃ للبخاری: ۱- ۴۴/ ۲۴۵۵ والمجم الکبیر للطبرانی: ۱۷/ ۱۸- ۳۸۱)

”خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔“

لہذا اللہ سے ڈرو اور اس شرط کو قبول نہ کرو۔ محمد ﷺ کے دروازے بہت ہیں جو بند نہیں ہیں بلکہ کھلے ہوئے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ ... سورة الطلاق

”اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا۔“

کسی بھی ایسے کام کو اختیار نہ کرو! جس میں اللہ تعالیٰ کی معصیت و نافرمانی کی شرط عائد کی گئی ہو! خواہ اس کام کا تعلق فوج سے ہو یا کسی اور ادارے سے! لہذا اس طرح کے کام کو چھوڑ کر

کوئی اور ایسا کام اختیار کر لو جسے اللہ تعالیٰ نے جائز قرار دیا ہو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ کرو کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ۲ ... سورة المائدة

”اور (دیکھو!) تم نبی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔“

ہم آپ کے لیے اور اپنے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق کی تمنا کرتے ہیں۔ تمام حکمرانوں اور مسلمانوں ملکوں کے تمام اصحاب اقتدار پر بھی یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور لوگوں کے لیے ایسے امور کو لازم قرار نہ دیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حرام قرار دیا ہے اور وہ اپنے تمام اوامر اور احکام میں اللہ تعالیٰ کی شریعت کی پابندی کریں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَلَا وَزَكَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ حَتَّىٰ يَخْشَوُكُمُ فِي مَا شَجَّرْتُم بِهِمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرْبًا مِمَّا قَضَيْتُمْ وَلْيَسْلَمُوا تَسْلِيمًا ۖ ۱۰ ... سورة النساء

”تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور پھر جو فیصلہ تم کرو اس سے اپنے دل میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ اس کو خوشہ سے مان لیں۔“

اور فرمایا :

أَفَحُكْمَ الْجَبَلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۚ ۵۰ ... سورة المائدة

”کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ سے لہجھا حکم کس کا ہے۔“

اور فرمایا :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۖ ۵۹ ... سورة النساء

”اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی لہجھا ہے۔“

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت واجب ہے اور لوگوں کے امور و معاملات میں جو مشکل پیش آئے تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دیا جائے جس چیز کا اللہ تعالیٰ کی کتاب کریم یا اس کے رسول ﷺ کی سنت مطہرہ میں حکم ہو تو اسے اخذ کرنا اور نافذ کرنا واجب ہے۔

مسئلہ داڑھی کا ہویا سود کا یہ لوگوں کے درمیان معاملات کے تصفیہ کا ان تمام امور میں مسلمان حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کریں اور اللہ! اسی میں ان کی عزت ان کی نجات اور دنیا و آخرت کی کامیابی و کامرانی کا راز مضمحل ہے اور قرب تک یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت نہ بجالائیں اور اس کی شریعت کی اتباع نہ کریں! کبھی بھی کامل عزت اور اللہ تعالیٰ کی مکمل خوش نودی حاصل نہیں کر سکتے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں بھی اور انہیں بھی اپنی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 343

محدث فتویٰ